© rasailojaraid.com

اِنّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

جناب فانیؔ مراد آبادی

خدائے عزّ وجل کا آخری فرمان ہے قرآں
مسلمانوں کی واحد دولتِ ایمان ہے قرآں

یہ نعمت عرش سے نازل ہوئی ہے فرش والوں پہ
جہاں بھر کیلئے مجموعۂ عرفان ہے قرآں

اسی نے ہر زمانے میں دلوں کو روشنی بخشی
سدا خوش رنگ پھولوں کا بہارستان ہے قرآں

اسی سے چشمِ بینا کو ملا ہے نورِ ربانی
حقیقت میں ہمیشہ محسنِ انسان ہے قرآں

کوئی بھی ہو اِسے انسانیت کا درس دیتا ہے
حقائق کا خزینہ بھی عظیم الشّان ہے قرآں

کہیں صحرا نوردوں کو جہاں بانی سکھا دی ہے
جہاں بانوں کی دُنیا میں بھی اک سلطان ہے قرآں

ہمیں دنیا کی ہر شے سے یہی تو ہے عزیز اپنا
ہمارے جسم میں ہے روح اپنی جان ہے قرآں

بہر صورت یہی اک مظہرِ حق و صداقت ہے
نجاتِ اخروی کا حامل و ایقان ہے قرآں

یہی تفسیرِ سنّت بخشش گنجِ سعادت ہے
نویدِ جنت الفردوس کا احسان ہے قرآں

یہی دُنیا و دیں میں مردِ مومن کا سہارا ہے
بجا ہے یہ کہ عقبیٰ کا اگر سامان ہے قرآں

خدائے عزّ وجل کی ذات ہی اس کی محافظ ہے
صحائف میں بھی رکھتا اک نرالی شان ہے قرآں

ہماری کشتِ ویراں کیلئے بارانِ رحمت ہے
بصیرت اور بصارت کیلئے فیضان ہے قرآں

فلاحِ نوعِ انسانی کا یہ منشورِ دینی ہے
رہِ دستورِ ہستی میں ہماری آن ہے قرآں

اسی سے تابش و تنویر ہے دنیائے فانیؔ میں
مزید اب اور کیا کہیئے کہ بس قرآن ہے قرآں

© rasailojaraid.com